باسمہٖ تعالیٰ حامداً و مصلیاً

از ڈاکٹر حافظ منیر احمد خاں

اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات

سلطان محمد قلی قطب شاہ (م ۱۰۲۰ھ / ۱۶۱۱ء)

بعد حمد و صلوٰۃ عرض ہے کہ میری ایک محترم عزیزہ نے "اردو شاعری میں قرآنی تلمیحات" پر مقالہ لکھا تھا، اس کو دیکھ کر مجھے یہ توفیق، رفیقِ حال ہوئی کہ میں "اردو شاعری میں احادیث کی تلمیحات" لکھوں۔ بحمد اللہ میں نے اس موضوع پر لکھنے کی کوشش کی ہے۔ والا تمام من اللہ اب تلمیحات پیش کی جاتی ہیں۔

(۱) دنیا کو پیچ کر جے کوئی خدا کی بات پکڑے ہیں
اونو افضل ہیں ساریاں میں اُنن کا بے بدل طالع

.....اور میں تم میں وہ چیز چھوڑے جاتا ہوں اگر تم اس کو پکڑے رہو گے کبھی گمراہ نہ ہو گے وہ کیا ہے اللہ کی کتاب.....(۱)

(۲) بہشت و دوزخ و اعراف کچھ نیں ہے مرے آگے
جدہر تو واں مری جنت، جدہر نیں واں سقر مجھ کو

حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ جنت والوں سے فرمائے گا اے ساکنانِ جنت! اہل جنت جواب دیں گے پروردگار حاضر ہیں جو ارشاد ہو اللہ فرمائے گا کیا تم راضی ہو؟ اہل جنت عرض کریں گے پروردگار ہمارے ناخوش رہنے کی کیا وجہ ہے تو نے تو ہم کو وہ چیزیں عطا فرمادیں جو تیری مخلوق میں سے کسی اور کو نہیں دی گئیں۔ اللہ فرمائے گا کیا ان سے بھی بہتر چیز میں تم کو نہ دوں؟ اہل جنت عرض کریں گے پروردگار! ان سے اعلیٰ کیا چیز ہو گی؟ اللہ

☆۔ اسسٹنٹ پروفیسر سندھ یونیورسٹی حیدر آباد

فرمائے گا میں تم پر اپنی رضامندی نازل کرتا ہوں آیندہ کبھی تم سے ناراض نہیں ہوں گا۔(۲)

(۳) وہی مرد ہے جے کہ دنیا میں دیں کا کرے کام، ساجے اسے کامرانی

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جو کوئی تم میں سے کوئی بری بات دیکھے تو لازم ہے کہ اگر طاقت رکھتا ہو تو اپنے ہاتھ سے اس کو بدلنے کی کوشش کرے اور اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر اپنی زبان سے بدلنے کی کوشش کرے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے دل میں اسے بُرا جانے اور یہ ایمان کا ضعیف ترین درجہ ہے۔(۳)

(۴) دنیا کا حکمت نا بوجھیں ہر گز حکیماں علم سوں گا وو ترانہ عشق کا نس دن پیا کے نام

مطلب یہ کہ علم سے نہیں (یقین) عشق سے کامیابی ہوتی ہے۔

حضور انور ﷺ نے فرمایا کہ

"اس امت کی پہلی نیکی اور بہتری یقین اور زہد ہے۔اور اس کی پہلی خرابی بخل اور دنیا میں زیادہ رہنے کی آرزو ہے۔"(۴)

یقین یہ ہو کہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے تو پھر اسکے احکام پر عمل کرنے میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں

زہد یعنی دنیا کی ناپائداری پر یقین ہو اور اس سے دل نہ لگایا جائے۔صحابہ کرامؓ کی پوری حیات طیبہ یقین اور زہد سے عبارت تھی۔

یقین کو شعراء نے عشق سے بھی تعبیر کیا ہے جیسا کہ اوپر کے شعر میں ہے۔

اقبال نے بھی خوب کہا ہے

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق - عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

(۵) ع ہر غم پچھے خوشی ہے معانی توں غم نہ کھا

حضرت ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان کو جو رنج یا غم، یا حزن یا کچھ تکلیف پہنچتی ہے حتی کہ اگر کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے گناہ معاف فرمادیتا ہے۔(۵)

(۶) ع ثابت رہ آپ کام میں دنیا کوئیں دفا

ترمذی اور ابن ماجہ میں حضرت عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایسا توکل کرو جیسا توکل کرنے کا حق ہے......(۶)

مصرع کا دوسرا حصہ ''دنیا کوئیں وفا'' کے بارے میں دعا ہے

اعوذبك من الذنوب التی تعجل الفناء (۷)

تیری پناہ ان گناہوں سے جو آدمی کو جلد فنا کر دیتے ہیں

ولی (م ۱۱۱۹ھ / ۱۷۰۷ء)

(۱) مجھ صدق طرف عدل سوں اے اہل حیا دیکھ — تجھ علم کے چہرے پہ نئیں رنگ گماں کا

صدق سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ - عدل سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ - اہل حیا سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور علم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ ہے -

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امّت سے زیادہ رحم کرنے والا میری امّت پر ابو بکرؓ ہے - اور بہت سخت ان میں سے اللہ کے امر میں عمرؓ ہے اور بہت صادق ان میں سے حیا میں عثمانؓ بن عفان ہے..... (۸)

حضرت علیؓ کے بارے میں دوسری حدیث میں فرمایا ''میں حکمت کا گھر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ ہے'' - (۹)

(۲) ہر ذرۂ عالم میں ہے خورشید حقیقی — یو بوجھ کے بلبل ہوں ہر اک غنچہ دہاں کا

ایک حدیث میں ہے '' اللّٰھم نور السموت والارض '' اے اللہ تو آسمان اور زمین کا نور ہے (۱۰)

(۳) مسندِ گل منزلِ شبنم ہوئی — دیکھ رتبہ دیدۂ بیدار کا

اس شعر میں تہجد کی فضیلت بیان کی گئی ہے -

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ہمارا پروردگار بلند اور برکت والا ہر رات کو جس وقت رات کا تہائی حصہ رہ جاتا ہے پہلے آسمان پر اترتا ہے اور فرماتا ہے کون مجھ سے دعا کرتا ہے میں قبول کروں، کون مجھ سے مانگتا ہے میں دوں، کون مجھ سے بخشش چاہتا ہے میں اس کو بخش دوں'' - (۱۱)

(۴) بنائی ہے جہاں میں لیلتہ القدر — سیاہی تجھ زلف سوں وام لے کر

اسے لیلتہ القدر اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ بڑی قدر و منزلت والی رات ہے اس میں اللہ

تعالیٰ نے نزول قرآن کی ابتداء کی یالوحِ محفوظ سے آسمان دنیا پہ اتارا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اس رات قرآن حاملِ وحی فرشتوں کے حوالے کیا گیا۔ اس لیے لیلۃ المبارکہ کہا گیا۔

اس رات اللہ تعالیٰ نے اپنی حسین نعمت (یعنی قرآن) عطا فرمائی، جو سب سے حسین ہے۔ لیلۃ القدر نے آپ ﷺ کی زلف سے حسن لیا ہے۔

(۵) یو بات عارفاں کی سنو، دل سے سالکاں دنیا کی زندگی ہے یو وہم و خیال محض

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا۔ آپ ﷺ فرماتے تھے ''دنیا ملعون ہے اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے مگر اللہ کی یاد اور جن کو اللہ پسند کرتا ہے اور عالم اور علم سیکھنے والا''۔ (۱۲)

(۶) ولی کو نہیں مال کی آرزو خدا بیں نیں دیکھتے زر طرف

''حب الدنیا راس کل خطیئة'' (۱۳)

دنیا کی محبت ہر برائی کا سر چشمہ ہے

(۷) ولی اُس کی حقیقت کیوں کہ بوجھوں کہ جس کا بوجھنا حدِ بشر نیں

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ عیلہ وسلم نے فرمایا

''اگر جن و بشر اور شیاطین و ملائکہ سب آغازِ آفرینش سے (آخری) لمحہ حیات تک یک قطار ہو کر بھی اللہ تعالیٰ کا احاطہ نہ کر پائیں گے۔'' (۱۴)

(۸) سختی کے بعد عیش کا امید وار رہ آخر ہے روزہ دار کوں اک روز عید یہاں

حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خوش و خرم نکلے مسکراتے جاتے تھے اور فرماتے تھے ''ایک سختی دو آسانیوں پر غالب نہیں ہو سکتی ایک سختی کے ساتھ ایک آسانی ہے پھر اسی سختی کے ساتھ ایک اور آسانی ہے۔'' (۱۵)

(۹) حشر کا خوف ولی کو تو نہیں ہے واللہ ہے شفاعت جو وہاں احمد مختارؐ کے ہاتھ

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے (اپنی امت کے باب میں) تو ہر نبی نے اپنی دعا جلدی کر کے دنیا ہی میں پوری کر لی اور میں نے اپنی دُعا کو پوشیدہ رکھا اپنی امت کی شفاعت کے لئے تو میری شفاعت ہر شخص کے لئے ہو گی۔ میری امت سے جو مرا ہو اس حال میں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا

ہو-(۱٦)

(۱۰) اگر انچھواں کے گوہر سوں مکمل نہیں ہوا دامن
محبت مشرب اس دامن کوں دامن کر نہیں گنتے

دعامیں الحاح وزاری، کرنے والوں کو ''اللہ تعالی محبوب رکھتاہے''-(۱۷)

(۱۱)دشمنِ دیں کا، دین دشمن ہے راہ زن کاچراغ روشن ہے

حضرت انسؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام (یہود کے عالم) کو یہ خبر پہنچی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے ہیں وہ آپؐ کے پاس حاضر ہوئے کہنے لگے میں آپ سے تین باتیں پوچھتاہوں پیغمبر کے سوا اور کوئی ان کو نہیں جان سکتا- قیامت کی پہلی نشانی کیاہے- اور بہشتی لوگ بہشت میں جاکر پہلے کیا کھائیں گے اور بچہ اپنے باپ کے مشابہ کیوں ہوتاہے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا(ابھی ابھی جب تونے پوچھا) جبرئیل نے یہ باتیں مجھ کو بتلادیں عبداللہ نے کہایہ فرشتہ یہودیوں کادشمن ہے......(۱۸)

(۱۲)اشک خوں آلود ہے سامانِ طغرائے نیاز مُہر فرمانِ وفاداری ہے داغِ عاشقی

کرم الکتاب ختمہ (۱۹)

خط کی عزت اس کی مہر ہے

(۱۳) نہ پاوے دین کی لذت جسے دنیا کی خواہش ہے
قفل ہے لذت دنیا حقیقت کے خزانے کا

کونوا من ابناء الاخرۃ ولا تکونوا من ابناء الدنیا (۲۰)

تم آخرت کے فرزند بن جاؤاور دنیا کے فرزند مت بنو

(۱۴)مفلسی سب بہار کھوتی ہے مرد کا اعتبار کھوتی ہے

کادا لفقران یکون کفراً (۲۱)

بہت ممکن ہے کہ محتاجی کفر ہوجائے

قاضی محمود بحری(۱۱۳۰ھ/۱۷۱۸ء)

(۱)ہرایک چیز نمودار جیوں اچھے تیوں دیکھ یہی مقام ہے بحری مقام محمودا.

اپنا ہر کام اللہ کی رضا پر چھوڑ دینا اور اسی کو سب سے بہتر جاننا اس مقام پر پہنچا دیتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اللہ نے ابراہیمؑ کو خلیل بنالیا تھا اور تمھارا ساتھی اللہ کا خلیل اور اس کے یہاں سب مخلوق سے زیادہ عزت والا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔
ترجمہ: عنقریب آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں کھڑا کرے گا۔(۲۲)

(۲) انجام کے تو دور ہے، کیوں پائے گا اسے بارے اپس کے ہت میں لے آغاز کا پلو

''جو بڑا کام بسم اللہ سے شروع نہ ہو وہ ناتمام رہے گا''(۲۳)

(۳) دہلیز پہ بیٹھ اس بات سوں کل گئے سو کو وہ کون تھے
کے لک دلاں کو چاک کر چل گئی سو کو وہ کون تھے

دیکھیں قلی کے شعر ۶ کے مصرع کے دوسرے حصے کی حدیث

(۴) اُمر ہوا توں نہ مرنا تجے، جیا جم جم گر آوَ تا ہے تجھ اس تن کوں من سوں بدلانے

اگر تن کو من بنالو تو ہمیشہ زندہ رہو گے۔ تن دنیا کی طرف لے جاتا ہے اور من اللہ کی طرف

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کی نیت اور اس کا مقصد اصلی اپنی سعی و عمل سے آخرت کی طلب ہو، تو اللہ تعالی غنا اس کے دل کو نصیب فرمادیں گے اور اس کے پراگندہ حال کو درست فرمادیں گے، اور دنیا اس کے پاس خود بخود ذلیل ہو کر آئے گی اور جس شخص کی نیت اور اپنی سعی و عمل سے جس کا خاص مقصد دنیا طلب کرنا ہوگا۔ اللہ تعالی محتاجی کے آثار اس کی بیچ پیشانی میں اور اس کے چہرے پر پیدا کردیں گے، اور اس کے حال کو پراگندہ کردیں گے اور یہ دنیا اس کو بس اسی قدر ملے گی جس قدر اس کے واسطے پہلے سے مقرر ہو چکی ہوگی۔(۲۴)

عبدالحئی تاباں (م ۱۱۶۱ھ / ۱۷۴۸ء)

(۱) کہا لا تقنطوا قرآن میں حق نے آپ اے واعظ ڈراتا ہے ہمیں اور آپ تو قائل نہیں ہوتا

حضرت ابن عباسؓ نے خبر دی کہ کچھ مشرکوں نے بہت خون کیے تھے زنا بھی بہت کیے تھے وہ آنحضرت ﷺ کے پاس آئے کہنے لگے آپ جو فرماتے ہیں جس دین کی طرف بلاتے ہیں وہ اچھا ہے اگر ہم کو یہ معلوم ہو جائے کہ جو گناہ ہم کر چکے ہیں وہ (اسلام لانے سے) معاف ہو جائیں

گے تو اس وقت (سورۂ فرقان کی) یہ آیت (اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہو وہ بجز حق کے قتل نہیں کرتے اور (سورۃ زمر کی) یہ آیت (میری جانب سے کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ) نازل ہوئی۔(۲۵)

(۲) خالق نے خَلق جس کو سراپا کیا ہے خُلق جن نے برا کہا ہے اسے ان نے دی دعا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکوں کے لیے بددعا کیجیے فرمایا

"مجھے لعنت گر بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ محض رحمت بنا کر بھیجا گیا"۔(۲۶)

(۳) اگر تو علائق سے چھوٹ جائے گا دلازور ہی لذتیں پائے گا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص کہیں بیٹھا اور اس نشست میں اس نے اللہ کو یاد نہیں کیا تو یہ نشست اس کے لیے بڑی حسرت اور خسران کا باعث ہو گی، اور اسی طرح جو شخص کہیں لیٹا اور اس میں اس نے اللہ کو یاد نہیں کیا تو یہ لیٹنا اس کے لیے بڑی حسرت اور خسران کا باعث ہوگا(۲۷)

(۴) وقِنَا ربنا عذاب النّار شمع کی ہے ہمیشہ یہ تسبیح

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ اکثر آپ کی یہ دعا تھی اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔(۲۸)

(۵) لمن الماء کل شیءٍ حی شربِ مے سے ہوا ہے مجھ کو صحیح

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ جب آپ کی زیارت کرتا ہوں تو میرا دل باغ باغ اور آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ آپ مجھے ہر شے کی تخلیق کے بارے میں بتلا دیجئے، آپ نے فرمایا، کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے۔(۲۹)

(۶) ہات میں اس کے ہاتھ تھا ہیہات دل مرا گم ہوا ہے ہاتھوں ہات

الا اخبر کم بنساء کم من اهل الجنه. قالو ابلی یارسول اللّٰه قال کل ودود اذا غضبت اوا وسی الیها قالت هذه یدی فی یدك لا اکتحل بغمض حتی ترضی (۳۰)

کیا میں تمھیں جنتی عورتوں کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے عرض کیا، ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ فرمایا، ہر ایسی محبت کرنے والی جب تمھیں غصہ آئے یا اسے رنج پہنچایا جائے تو کہے کہ میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ میں اس وقت تک نہ سوؤں گی جب تک تو راضی نہ ہو۔

انعام اللہ یقیں (م ۱۱۶۹ھ/۱۷۵۶ء)

(۱) خداوندی کی چاہی ہے خلافت حق تعالیٰ نے کوئی مطلب نہیں پایا ہے یاں آنے سے آدم کا

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو چھ باتوں کی وجہ سے اور پیغمبروں پر فضیلت دی گئی ہے۔ پہلی تو مجھ کو وہ کلام ملا جس میں لفظ تھوڑے اور معنی بہت ہیں اور دوسری میں مدد دیا گیا رعب سے اور تیسری مجھے غنیمتیں حلال کی گئیں اور چوتھی میرے لیے ساری زمین پاک کرنے والی اور نماز کی جگہ کی گئی اور پانچویں تمام مخلوقات کی طرف بھیجا گیا اور چھٹی میرے اوپر نبوت ختم کی گئی۔

ایک اور حدیث میں ہے:-

........"فعلیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین"(۳۱)

"میری سنت کو اور خلفائے راشدین کی سنت کو لازم پکڑو"

(۲) جب دیں کے خزانے ہوں تب کام چلے تیرا دنیا کے یقیں تجھ کو گنجینے سے کیا ہوگا

گنجینے سے مراد (مال اور اولاد) ہیں

بغوی نے لکھا ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا مال اور اولاد دنیا کی کھیتی ہے اور اعمال صالحہ آخرت کی کھیتی اور بعض لوگوں کے لیے اللہ دونوں کو جمع کردیتا ہے۔(۳۲)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ سوائے تین (عملوں) کے (کہ وہ جاری رہتے ہیں) (۱) صدقہ جاریہ (مثلاً تعمیر پل، مسجد، چاہ، اور مہمان سرائے)، (۲) علم جس سے خلق کو فائدہ پہنچے (جیسے شاگرد لائق یا کسی مفید کتاب کی تصنیف)، (۳) نیک بخت بیٹا جو اس کے واسطے دعا کرے(۳۳)

(۳) ہم سے گر سر نہ نوا اہلِ تکبر کا تو کیا فخرِ آدم ہے جو ابلیس کا مسجود نہیں

عبداللہ بن اوفیؓ سے روایت ہے جب معاذ بن جبلؓ شام سے لوٹ کر آئے تو انھوں نے سجدہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ کیا ہے اے معاذ؟ انھوں نے عرض کیا میں شام کو گیا تھا وہاں میں نے دیکھا نصاریٰ سجدہ کرتے ہیں اپنے پادریوں اور فوج کے سرداروں کو میرے دل میں اچھا معلوم ہوا کہ ہم آپ ﷺ کو سجدہ کریں آپ ﷺ نے سن کر فرمایا۔ تو ایسا مت کر اس لیے کہ اگر میں کسی کو حکم کرتا کہ سوا خدا کے اور کسی کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے.......(۳۴)

(۴) وہ کون دل ہے جہاں جلوہ گر وہ نور نہیں اس آفتاب کا کس ذرّہ میں ظہور نہیں

اے خدا تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے......(۳۵)

(۵) مسافر ہو کے آئے ہیں جہاں میں جس پہ وحشت ہے
قیامت تھی اگر ہم اس خرابے میں وطن کرتے

پہلے مصرعے سے متعلق حدیث ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا شانہ پکڑتے ہوئے فرمایا "تم دنیا میں رہو گویا تم مسافر ہو یا رہ گذر........(۳۶)

دیکھیں دوسرے مصرعے سے متعلق ولی کے شعر نمبر ۵ کی حدیث

(۶) یار گر منظور ہے دنیا و عقبیٰ سے گذر منزل مقصود ہے دونوں جہانوں سے پرے

حضرت ابو سعد خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "اللہ کا ذکر اس کثرت سے کیا کرو کہ لوگ مجنوں کہنے لگیں" (یعنی دنیا و عقبیٰ کو بھول کر صرف اللہ کو ہر دم یاد کرو)(۳۷)

(۷) کیا دل ہے اگر جلوہ گہ یار نہ ہووے ہے طور سے کیا کام جو دیدار نہ ہووے

مقصد طور نہیں، دیدار مقصد ہے۔ اور وہ دنیا میں حاصل نہیں بلکہ موت کے وقت۔ حدیث اس طرح ہے۔ "تم میں سے کوئی شخص مرنے سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتا"(۳۸)

سراج اورنگ آبادی (م ۱۱۷۷ھ / ۱۷۶۳ء)

(۱) تجھ مجھ پہ عیاں ہے سورۂ نور قرآن میں فال دیکھتا ہوں

قرآن میں **اللّٰہ نور السمٰوٰت و الارض** کے الفاظ آئے ہیں اور حدیث میں **اللّٰھم**

نور السموات و الارض کے الفاظ آئے ہیں۔

....اے خدا تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے....(۳۹)

(۲) نور جاں فانوسِ جسمی سے جدا کب ہے سراج
شعلہ، تارِ شمع سے کہتا ہے من حبل الورید

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا..... اور میرا بندہ (فرض ادا کرنے کے بعد) نفل عبادتیں کر کے مجھ سے اتنا نزدیک ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔(۴۰)

(۳) نظر کو دیکھ ہر شے مظہر نورِ الٰہی ہے — سراج اب دیدۂ وا سے صمد دیکھا، صنم بھولا

دیکھیں شعر نمبر ا کی حدیث

(۴) جی میں بقی وجہ ربک کی سدا سرن کو پھیر — دور کر دل سے خیال من علیھا فان کل

دیکھیں قلی کے شعر ۶ کے مصرع کے دوسرے حصے کی حدیث

(۵) پھول پائے گا جس نے خار سہا — کہ مع العسر یسر حق نے کہا

دیکھیں ولی کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

(۶) کہاں ہے بو الہوس کو تاب اس رخ کی تجلی کی
کہ موسیٰ کوں جوابِ ربِ ارنی، لن ترانی ہے

دیکھیں انعام اللہ یقین کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

حضرت مظہر جانِ جاناںؒ (۱۱۹۵ھ / ۱۷۸۱ء)

(۱) مرا جلتا ہے دل اس بلبلِ بے کس کی غربت پر
کہ گل کے آسرے پر جن نے چھوڑا آشیاں اپنا

بلبل (روح) نے قالو ابلی کہہ کر اپنا آشیانہ (عالمِ ارواح) اس لیے چھوڑا تھا کہ دنیا میں آ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر خوب کیا جائے گا لیکن ایسا نہ ہو سکا اور بلبل (روح) کو یہ غربت راس نہ آئی۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب سے بہتر عمل اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے مقبول کام سے متعلق ایک حدیث روایت کی ہے کہ وہ ہے "اللہ کا ذکر"(۴۱)

(۲) سحر اس حسن کے خورشید کوں جا کر جگا دیکھا — ظہورِ حق کو دیکھا، خوب دیکھا، باضیا دیکھا

یعنی تہجد کے وقت اللہ تعالیٰ کا قرب زیادہ حاصل ہوتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا رب ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول رحمت فرماتا ہے (۴۲)

(۳) آزاد ہو رہا ہوں دو عالم کی قید سیں — مینا لگا ہے جب ستی مجھ بے نوا کے ہاتھ

حضرت ابوامامہؓ نے فرمایا جنتی آدمی شراب کی خواہش کرے گا شراب فوراً اس کے ہاتھ میں آجائے گی وہ پی لے گا پینے کے بعد پیالہ لوٹ کر اپنی جگہ چلا جائے گا- بیضاوی نے کہا کہ بہتر قول وہ ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہاں شراب کی ایک اور خاص قسم مراد ہے جو دونوں مذکورہ اقسام سے اعلیٰ ہے اسی کو عطا فرمانے کی نسبت اللہ نے اپنی طرف کی ہے اور اسی کو ظہور فرمایا ہے کیونکہ اس کو پینے والا تمام حسّی لذتوں کی طرف میلان اور غیر اللہ کی رغبت سے پاک ہو جاتا ہے صرف جمالِ ذات کا مشاہدہ کرتا ہے اور دیدارِ الٰہی سے لذت اندوز ہوتا ہے یہ درجہ ثواب ابرار کا آخری درجہ اور صدیقین کے ثواب کا ابتدائی مرتبہ اور مبدا ہے-(۴۳)

(۴) کبھی اس دل نے آزادی نہ جانی - یہ بلبل تھا قفس کا آشیانی
خدا کو اب تجھے سونپا ارے دل - یہیں تک تھی ہماری زندگانی

عبداللہ بن بشرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک اسلام کے احکام مجھ پر بہت غالب ہوئے ہیں پس مجھے ایسی چیز کی خبر دیجئے کہ میں اس کے ساتھ چمٹ جاؤں آپ ﷺ نے فرمایا، تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے-(۴۴)

(۵) گزر گئے دین اور دنیا سے تس پر — ترا گھر اور کئی منزل رہا ہے

دیکھیں ولی کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

مرزا محمد رفیع سودا (م ۱۱۹۵ھ / ۱۷۸۱ء)

(۱) کیوں کر نہ بکوں میں ہاتھ اس کے — یوسف کی طرح میں خواب دیکھا

ایک یہودی نے خدمت گرامی مین حاضر ہو کر عرض کیا (بیہقی نے اس یہودی کا نام بستان لکھا ہے) محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان ستاروں کے متعلق وضاحت کرو- جو یوسفؑ نے خواب میں دیکھے تھے- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں تجھے بتاوں گا تو کیا تو مان لے گا، یہودی

نے جواب دیا جی ہاں، فرمایا (گیارہ ستارے) جر ثان، الطارق، الذیال، قابس، عمودان، المصبح، الضروح، الفرغ، وثاب اور ذوالکتفین تھے - ان کو اور سورج و چاند کو یوسف نے دیکھا تھا کہ اوپر سے اتر کر ان سب نے یوسفؑ کو سجدہ کیا - یہودی بولا بے شک خدا کی قسم ان کے یہی نام تھے - (۴۵)

(۲) فی الحقیقت دست تیرے ہیں ید بیضا سے خوب   تیرے ہاتھوں کو کوئی ممتاز کرتی ہے حنا

بغوی نے حضرت ابن عباسؓ کا قول بیان کیا ہے کہ حضرت موسیٰ کے ہاتھ سے روشن چمکدار نور بر آمد ہوتا تھا جو دن میں یا رات میں ہر وقت چاند اور سورج کی طرح چمکتا تھا - (۴۶)

(۳) یہ سمجھیں ہیں کہ تو خالق ہے اور ہم مخلوق   تری کُنہہ کو سمجھنا شعور کس کا ہے؟

دیکھیں ولی کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

(۴) سودا جہان میں آ کے کوئی کچھ نہ لے گیا   جاتا ہوں ایک میں دل پر آرزو لیے

کوئی ایسا شخص نہیں ہے کہ مرے اور پشیمان نہ ہو۔ اگر وہ نیک ہو تو اس بات پر پشیمان ہوتا ہے کہ کیوں زیادہ نیکی نہ کی۔ اگر بد ہے تو اس بات پر پشیمان ہوتا ہے۔ کہ کیوں (بدی) سے باز نہ رہا۔ (۴۷)

(۵) اتنا مت سمجھ بے قدر پامالوں کو گر رکھتا ہے فہم   تو تیاے چشم نقش پا ہماری خاک ہے

رب اشعث مدفوع بالا بواب لو اقسم علی اللہ لابرہ (۴۸)

بہت لوگ پریشان، موے غبار آلودہ، دروازوں پر سے ڈھکیلے ہوئے، اگر خدا کے اعتماد پر کسی بات کی قسم کھا بیٹھیں تو خدا ان کی قسم کو سچا کر دے

(۶) ہاتھ پھیلایئے جا زیرِ فلک کس کے حضور   دستِ ہمت نظر آتا ہے جہاں کا بہ بغل

لاتوعی فیوعی اللہ علیک ارضحی ما استطعت لاتو کی فیو کی اللہ علیک لا تحصی فیحصی اللہ علیک (۴۹)

(حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے کہ حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا)

نہ بند رکھ، پس خدا بھی بند رکھے گا، کچھ راہِ خدا میں دیا کر جتنا تجھ سے ہو سکے، نہ باندھ رکھ کہ خدا بھی باندھ رکھے گا اور گن کے مال نہ رکھ کہ خدا بھی تجھے گن کر دے گا۔

(۷) غش بہم پہنچا نہ محروم تجلی، دل کو رکھ   صیقل اس آئینے کی گردِ شکست زنگ ہے

ان ھذہ القلوب لتصد اکما یصد ا الحدید (۵۰)

بے شک دل بھی زنگ آلود ہوتے ہیں جیسے لوہا زنگ آلود ہوتا ہے

(۸) آرام پھر کہاں ہے جو دل میں ہے جائے حرص آسودہ زیرِ چرخ نہیں آشنائے حرص

لو کان لا بن ادم و ادیان من مال لا بتغیٰ لھما ثالثا (۵۱)

اگر انسان کے پاس دو وادیوں بھر مال ہوتا تب بھی وہ تیسری وادی کا طلب گار ہوتا۔

(۹) یہ کہہ کر سب نے مارا ہاتھ پر ہاتھ کہ ہے یہ قول ہم ہیں آپ کے ساتھ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سے بیعت لیتے تو ہاتھ پر ہاتھ مار کر بیعت لیتے۔

خواجہ میر درد (م ۱۱۹۵ھ / ۱۷۸۱ء)

(۱) جگ میں آکر اِدھر اُدھر دیکھا تو ہی آیا نظر جدھر دیکھا

(۲) اس ہستی خراب سے کیا کام تھا ہمیں اے نشۂ ظہور یہ تیری ترنگ ہے

ان دونوں اشعار میں درج ذیل تلمیح نظر آتی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت سے مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور ابن ابی شیبہ نے اور حضرت عائشہؓ کی روایت سے ابویعلی موصلی نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کو لیٹتے تو اس وقت یہ دعا کرتے۔ اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے مالک، اے عرشِ عظیم کے مالک، اے ہمارے مالک، اے ہر چیز کے مالک، اے دانہ اور گٹھلی کو چیرنے والے (اور اس سے پودا نکالنے والے) اے توریت و انجیل و قرآن کو اتارنے والے میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی بدی سے جو تیرے دست قدرت میں ہے۔ اے اللہ، تو ہی (سب سے) اوّل ہے۔ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی (سب کے) آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں، اور تو ہی ظاہر ہے تجھ سے بالا کوئی چیز نہیں اور تو ہی مخفی ہے تجھ سے زیادہ اندرونی کوئی چیز نہیں، ہمارا قرض ادا فرمادے اور ہم سے فقر کو دور کردے ہم کو غنی بنادے-" (۵۲)

(۳) دل تنگ ہے یہ غنچۂ دل، منہ نہ کھلانا جوں نکہت گل اس میں تری پردہ دری ہے

لاتخرقن علی احدٍ سترًا (۵۳)

تم کسی کی پردہ دری نہ کرو

(۴) تہمت رفیق ہووے تو فقر سلطنت ہے آتا ہے ہاتھ یعنی یاں تخت، دل کے ہاتھوں

لیس الغنی عن کثرة العرض انما الغنی غنی النفس (۵۴)

نہیں ہے غنا، اسبابِ دنیا کی کثرت سے۔ غنا حقیقت میں دل کا غنا ہے

شیخ ظہور الدین حاتم (م ۱۱۹۷ھ / ۱۷۸۳ء)

(۱) شیخ ام الخبائث اس کو نہ جان یہ مرے دردِ دل کی دارو ہے

الخمر ام الخبائث (۵۵)

شراب تمام برائیوں کی ماں ہے۔

(۲) ہنستے ہنستے میں کئی کے گھر لگے ہیں خالصے ضبط کر اپنی ہنسی حاتم تو اب ایک تل نہ ہنس

ما امتلات دار حبرة الا امتلات عبرة (۵۶)

کوئی گھر خوشی سے نہیں بھرتا لیکن بالآخر وہ آنسوؤں سے بھرے گا (یعنی خوشی کے بعد غم ہے)

(۳) خاکساروں کا دل خزینہ ہے اس میں بھی کچھ مگر دفینہ ہے

دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۵ کی حدیث

(۴) وہی ہے مرد اس عالم میں جس کے بیچ ہمت ہے
کہ ہمت سے جہاں میں نام کو حاتم کے عزت ہے

دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۶ کی حدیث

(۵) اسی کو خلق کہے ہے جہاں میں طالع مند کرے جو دستِ گدا کی طرف کو دست بلند

الید العلیا خیر من الید السفلیٰ (۵۷)

اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے (یعنی دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے)

(۶) مظہرِ حق کب نظر آتا ہے ان شیخوں کے تئیں
بس کے آئینے پر ان آہن دلوں کے زنگ ہے

دیکھیں سودا کے شعر نمبر ۷ کی حدیث

(۷) مزرعِ دنیا میں دانا ہے توڑ کر ہاتھ ڈال
ایک دن دینا ہے تجھ کو دانے دانے کا حساب

الدنیا مزرع الآخرۃ (۵۸)
دنیا آخرت کی کھیتی ہے

خواجہ محمد میر اثر (م ۱۲۰۹ھ / ۱۷۹۴ء)

(۱) جس جا کہ پہنچ نہیں کسو کی فوق اس سے مقامِ مصطفیٰ کا

قرآن پاک میں ہے فکان قاب قوسین او ادنیٰ (سورۃ النجم ۹ میں ہے)

بغوی نے لکھا ہے قصہ معراج میں شریک بن عبد اللہ بن انسؓ کی روایت سے ہم سے بیان کیا گیا کہ واقعہ معراج میں رب العزت قریب ہوا پھر نیچے آیا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنا قریب ہو گیا جیسے دو کمانوں کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب۔(۵۹)

شیخ محمد حیات سندی نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے۔ یہ حدیث غریب ہے۔

اسی طرح حضرت ابن عباسؓ نے بھی بیان کیا جس کو ابو سلمہ نے نقل کیا ہے۔

(۲) ہے رحمت حق بس اس پہ نازل مورد ہے سلام اور دعا کا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”میں (اللہ کی طرف سے) فرستادہ رحمت ہوں“۔(۶۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”کہ مجھے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے عذاب بنا کر نہیں بھیجا گیا“۔(۶۱)

حضرت عمرؓ بن خطاب نے فرمایا دعا آسمان و زمین کے درمیان روک لی جاتی ہے۔ جب تک تم اپنے نبی پر درود نہ پڑھو دعا کا کوئی حصہ اوپر نہیں چڑھنے پاتا۔(۶۲)

(۳) تن بہ تقدیر اور رضا بہ قضا جس قدر ہو وے اس قدر کیجیے

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آدمی کی نیک اور خوش نصیبی میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے جو فیصلہ ہو وہ اس پر راضی رہے۔(۶۳)

(۴) پایا نہ کہیں نشاں اپنا ہم نیں ہر چند جستجو کی

من عرف نفسہ فقد عرف ربہ (۶۴)

جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا

قائم چاند پوری (۱۲۱۰ھ / ۱۷۹۵ء)

(۱) خلد بریں اس کی ہے واں بود و باش یاں کسی دل بیچ جو گھر کر گیا

حضرت جابرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔ تین باتیں ایسی ہیں کہ جس میں وہ پائی جائیں اللہ اس کی موت آسان کر دیتا اور اسے جنت میں داخل کرتا ہے۔

کمزوروں سے نرمی، والدین سے محبت و شفقت، اور غلاموں سے حسن سلوک۔ (۶۵)

(انھیں اخلاق کی وجہ سے آدمی لوگوں کے دلوں میں گھر کر لیتا ہے)

(۲) غرور مجھ کو نہیں شیخ بے گناہی کا امیدوار ہوں میں رحمتِ الٰہی کا

دیکھیں عبدالحئی تاباں کے شعر نمبر ا کی حدیث

(۳) جو وقت پر اٹھے تھے وہ منزل پہنچ گئے ہے مستِ خوابِ صبح مرا کارواں ہنوز

صحیحین میں ہے کہ رات کے اور دن کے فرشتے تم میں برابر پے در پے آتے رہتے ہیں۔ صبح کی اور عصر کی نماز کے وقت ان کا اجتماع ہوتا ہے۔ ان میں سے جن فرشتوں نے رات گذاری وہ جب اوپر چڑھ جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے دریافت فرماتا ہے باوجودیکہ وہ ان سے زیادہ جاننے والا ہے، کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم ان کے پاس پہنچے تو انھیں نماز میں پایا اور واپس آئے تو نماز میں چھوڑ کر آئے۔ (جو آرام میں ہوتے ہیں انھیں یہ سعادت نصیب نہیں ہوتی) (۶۶)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ یہ چوکیدار فرشتے صبح کی نماز میں جمع ہوتے ہیں پھر یہ چڑھ جاتے ہیں اور وہ ٹھہر جاتے ہیں۔

(۴) چلیے قایم کہ رفتگاں اپنا دیر سے انتظار کرتے ہیں

"الموت جسر یوصل الحبیب الی الحبیب" (۶۷)

موت ایک پل ہے جو دوست کو دوست سے ملاتا ہے

(۵) لبِ ریز شوق میرا از بس کہ مؤبہ مؤ ہے سمجھا نہ میں یہ اب تک یہ میں ہوں یا کہ تو ہے

ابن جریر، ابن المنذر اور بیہقی نے حضرت ابن عباسؓ کی روایت سے اور اموی نے

حضرت عبد اللہ بن ثعلبہ بن صفیر کی روایت سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مناجات کے وقت عرض کیا اگر تو اس جماعت کو ہلاک کردے گا تو زمین پر کبھی تیری عبادت نہ ہوگی- دعاء کے بعد حضرت جبرئیلؑ نے (آکر) کہا ایک مٹھی خاک لے کر ان لوگوں کے چہروں پر پھینک مارو (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ پر عمل کیا) نتیجہ یہ ہوا کہ کوئی مشرک ایسا نہ بچا جس کی آنکھوں، نتھنوں اور منہ میں خاک نہ پڑ گئی ہو (بظاہر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹھی خاک کی پھینکی لیکن یہ تھی اللہ کی پھینکی ہوئی، پس حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فعل اللہ تعالیٰ کا فعل تھا۔ کیا شان ہے!) بالآخر سب پشت پھیر کر بھاگ پڑے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا اب ان پر حملہ کرو، حملہ ہوتے ہی مشرکوں کو شکست ہوگئی اور سرداران قریش میں جس کا قتل ہونا اللہ کو منظور تھا وہ مارا گیا اور جس کا قید ہونا منظور تھا وہ گرفتار کرلیا گیا-(۶۸)

حواشیہ وحوالہ جات

۱۔ سنن ابی داؤد شریف، کتاب المناسک، باب صفۃ حجۃ النبی، ص ۲۶۳، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی، ۱۹۶۷ء

۲۔ صحیح بخاری، ۲/ ۹۶۹، کتاب الرقاق، باب صفۃ الجنۃ والنار، نور محمد کارخانہ، کراچی ۱۹۶۱ء

۳۔ صحیح مسلم ۱/ ۵۰، کتاب الایمان، باب بیان کون النہی عن المنکر، نور محمد کارخانہ، کراچی ۱۹۵۶ء

۴۔ شعب الایمان، ۷/ ۴۲۷، حدیث ۱۰۸۴۴، دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۹۹۰ء

۵۔ تفسیر مظہری ۱/ ۱۵۵

۶۔ تفسیر مظہری ۱/ ۱۲۶،

۷۔ لغات الحدیث

۸۔ ترمذی، ۲/ ۲۱۹، ابواب المناقب، مناقب معاذ بن جبلؓ، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،

۹۔ ایضاً، مناقب علی ابن ابی طالب، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،

۱۰۔ سنن ابوداؤد، ۱/ ۲۱۱، کراچی

۱۱۔ بخاری، ۱/ ۱۵۳، کتاب التہجد، باب الدعاء والصلوۃ من آخر اللیل، نور محمد کتب خانہ ۱۹۶۱ء

۱۲۔ سنن ابن ماجہ، ابواب الزہد، باب مثل الدنیا، ص ۳۱۲، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
۱۳۔ الترغیب والترہیب، ۳/ ۲۵۷، مصطفی الحلبی
۱۴۔ تفسیر ابن کثیر، ۳/ ۳۰۴، مطبع الشعب
۱۵۔ مستدرک از حاکم، ۲/ ۵۲۸، کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ الم نشرح دکن ۱۳۴۰ھ
۱۶۔ سنن ابن ماجہ، باب ذکر الشفاعۃ، ص ۳۲۹، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
۱۷۔ فتح الباری، ۱۱/ ۹۵، دارالفکر
۱۸۔ صحیح بخاری، ۱/ ۴۶۹، کتاب الانبیا، باب خلق آدم وذریتہ، نور محمد کتب خانہ کراچی ۱۹۶۱ء
۱۹۔ تفسیر قرطبی، ۱۳/ ۱۹۳
۲۰۔ اتحاف السادۃ المتقین، ۸/ ۵۳۹
۲۱۔ اردو میں قرآن وحدیث کے محاورات ص ۸۵
۲۲۔ در منثور، ۲/ ۲۳۱، دارالفکر بیروت
۲۳۔ کنزل العمال، حدیث ۲۵۱۱، التراث الاسلامی
۲۴۔ مشکوٰۃ المصابیح، حدیث نمبر ۵۳۲۰۔۵۳۲۱، مطبع المکتب الاسلامی،
۲۵۔ مسلم، ۲/ ۳۲۳، کتاب البر، باب فضل الرفق، نور محمد کتب خانہ کراچی ۱۹۵۶ء
۲۶۔ مسلم، ۲/ ۳۲۳، کتاب البر، باب فضل الرفق، نور محمد کتب خانہ کراچی ۱۹۵۶ء
۲۷۔ سنن ابوداؤد
۲۸۔ صحیح مسلم، ۲/ ۳۴۴، کتاب الذکر، باب فضل الدعا، نور محمد کتب خانہ کراچی ۱۹۵۶ء
۲۹۔ مسند احمد، ۳/ ۲۷۹، حدیث ۱۰۰۲۷، بیروت ۱۹۹۳ء
۳۰۔ مجمع الزوائد ۴/ ۳۱۲،
۳۱۔ سنن ابوداؤد، کتاب السنۃ، ص ۲۷۹، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
۳۲۔ تفسیر مظہری
۳۳۔ انتخاب صحاح ستہ، ص ۲۲۱، لاہور
۳۴۔ سنن ابن ماجہ، ابواب النکاح، باب حق الزوج علی المراۃ، ص ۱۳۴، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
۳۵۔ سنن ابی داؤد، ۱/ ۲۱۱، کتاب الصلوٰۃ، باب مایقول الرجل اذا سلم، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
۳۶۔ بخاری، ۸/ ۱۱۰،

۳۷۔ شعب الایمان، ج ا، حدیث ۵۲۶، بیروت ۱۹۹۰ء
۳۸۔ مسند احمد، ۶ / ۶۰۳، حدیث ۲۳۱۶، بیروت ۱۹۹۳ء
۳۹۔ سنن ابی داؤد، ا / ۲۱۱، کتاب الصلوۃ باب مایقول الرجل اذا سلم، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
۴۰۔ بخاری، ۲ / ۹۶۲، کتاب الرقاق، باب التواضع، نور محمد کتب خانہ کراچی ۱۹۶۱ء
۴۱۔ مسند احمد، ۶ / ۲۵۲، حدیث ۲۱۱۹۵، بیروت ۱۹۹۳ء
۴۲۔ بخاری و مسلم،
۴۳۔ اتحاف السادۃ المتقین، ۱۰ / ۵۴، تصویر بیروت
۴۴۔ ترمذی، ۲ / ۱۷۵، ابواب الدعوات، باب ماجاء فی فضل الذکر، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی،
۴۵۔ تفسیر مظہری، سورۃ یوسف، ص ۴، حیدر آباد دکن ۱۱۹۸ھ
۴۶۔ تفسیر مظہری، سورۃ طٰہٰ، ص ۱۳۵، حیدر آباد دکن ۱۱۹۸ھ
۴۷۔ انتخاب حدیث، ص ۲۲۱، لاہور ۱۹۸۸ء
۴۸۔ الترغیب والترہیب، ۴ / ۱۵۲
۴۹۔ مسند احمد، ۷۰ / ۴۸۴، حدیث ۸۲-۶۳۸۲،
۵۰۔ اتحاف السادۃ المتقین، ۴ / ۴۶۵
۵۱۔ مسند احمد ۳ / ۵۷۲، حدیث ۱۱۸۱۹،
۵۲۔ تفسیر مظہری، سورۃ الحدید، ص ۱۸۸، حیدر آباد دکن ۱۱۹۸ھ
۵۳۔ اردو میں قرآن و حدیث کے محاورات، ص ۶۱،
۵۴۔ موارد الظمآن، ۸۶
۵۵۔ کنز العمال، حدیث ۱۳۱۸۳
۵۶۔ کشف الخفا، ۲ / ۲۷۲،
۵۷۔ مسند احمد ۲ / ۶۲، حدیث ۴۴۶
۵۸۔ اتحاف السادۃ المتقین ۸ / ۵۳۹،
۵۹۔ تفسیر مظہری، سورۃ النجم، ص ۱۰۵، حیدر آباد دکن ۱۱۹۸ھ
۶۰۔ تفسیر ابن کثیر، ۵ / ۳۸۱، الشعب،
۶۱۔ اتحاف السادۃ المتقین، ۷ / ۱۰۷، تصویر بیروت،
۶۲۔ کنز العمال، حدیث ۳۹۸۴، التراث الاسلامی،

۶۳۔ مسند احمد، جامع ترمذی،

۶۴۔ الحاوی اللفتاوی، ۲/۴۱۲،

۶۵۔ ترمذی، مشکوٰۃ،

۶۶۔ تفسیر ابن کثیر، ۳/۳۹۲، دار القرآن الکریم بیروت ۱۹۸۱ء

۶۷۔ کسی کا قول ہے۔

۶۸۔ تفسیر مظہری، سورۃ الانفال، ص ۳۸، حیدر آباد دکن ۱۱۹۸ھ

قلوپطرہ®

روشن اور خوبصورت آنکھوں کے لئے

CLEOPATRA®

سُرمہ۔ سُرمی۔ کاجل

MANUFACTURES:
SHAMSI INDUSTRIAL COMPANY
® REGISTERD TRADE MARK.

ششماہی ''السیرہ'' عالمی

سابقہ شمارے محدود تعداد میں دستیاب ہیں۔

رابطہ کیجئے: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز